23واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 26 اگست 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ کالونیز

بروز منگل 23 فروری 2016 اور بروز منگل 12 اپریل 2016 اور 23 مئی 2016 کے ایجنڈا سے
جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

ٹوبہ ٹیک سنگھ: سرکاری اراضی پر ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

*6437: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر کے نواحی دیہات چک نمبر 328 ج ب، چک نمبر 395 گ ب، چک نمبر 296 گ ب، چک نمبر 299 گ ب اور چک نمبر 331 ج ب میں سرکاری اراضی موجود ہے اس کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کریں کہ ہر گاؤں میں کتنی سرکاری اراضی موجود ہے؟

(ب) مذکورہ بالا دیہات میں کتنی سرکاری زمین پر لوگ کب سے ناجائز قابض ہیں۔ اس کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) سال 12-2011 سے 15-2014 تک مذکورہ قبضہ گروپوں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی اور کتنی زمین واگزار کروائی گئی، محکمہ مال کے جن سرکاری اہلکاروں اور افسران کے دور میں ان زمینوں پر قبضہ کیا گیا، ان کے نام، عہدہ اور ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی، تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 2 جون 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

بروز منگل 12 اپریل 2016 اور 23 مئی 2016 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر
زیر التواء سوال

لاہور: ڈی ایچ اے کی طرف سے ملحقہ آبادیوں کے راستے بند کرنے کی تفصیلات

*4: میاں نصیر احمد: کیا وزیر کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی لاہور نے ملحقہ و منسلکہ آبادیوں کے راستے بند کئے ہوئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ راستے حکومت پنجاب کی ملکیت تصور کئے جاتے ہیں؟

(ج) ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی نے کس قانون کے تحت ملحقہ و منسلکہ آبادیوں کے راستے بند کئے ہیں؟

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ راستے بند کرنے کے لئے ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی کسی محکمے سے NOCلیتی ہے؟

(ہ) گر جواب نفی میں ہیں تو حکومت اس طرح کے اقدامات کے خلاف کیاکارروائی کر رہی ہے،اس بارے میں بھی ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی یکم جون2013تاریخ ترسیل17جون2013)

(جواب موصول نہیں ہوا)

بروز منگل12اپریل2016اور23مئی2016کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر

زیرالتواء سوال

چک نمبر231گ ب تحصیل کمالیہ کی اراضی کی الاٹمنٹ کی تفصیل

*6960:جناب احسن ریاض فتیانہ:کیاوزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چک نمبر321گ ب تحصیل کمالیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنی سرکاری اراضی سال2005سے آج تک کس کس شخص کو کس کس سکیم کے تحت یا کون کون سی عدالت کے حکم پر الاٹ کی گئی ہے۔ان کے نام بتائیں؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ جو سرکاری اراضی ان سالوں کے دوران الاٹ کی گئی ہے اس کی مالیت اربوں روپے ہے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ اس سرکاری اراضی کی الاٹمنٹ کے خلاف محکمہ مال ٹوبہ ٹیک سنگھ کے افسران نے خود تصدیق کی ہے کہ اس کی الاٹمنٹ غلط اور فراڈ سے ہوئی ہے اور اس کی الاٹمنٹ کے خلاف اعلیٰ افسران کو رپورٹ ارسال کی ہے کہ ان الاٹمنٹوں کو کینسل کیا جائے؟

(د) کیاحکومت اس غلط اور فراڈ سے الاٹ کردہ اربوں روپے کی سرکاری اراضی کی تحقیقات کروانے کے لئے کوئی پارلیمانی کمیٹی بنانے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی30جولائی2015تاریخ ترسیل15ستمبر2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

بروز پیر23مئی2016کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیرالتواء سوال

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں وزیر اعظم ہاؤس کے ملازمین کے لئے رہائشی کالونی سے متعلقہ تفصیلات

*6779: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے چک نمبر 295 گ ب میں وزیر اعظم ہاؤس کے ملازمین کے لئے رہائشی کالونی بنانے کے لئے زمین مخصوص کی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس زمین پر محکمہ مال کے افسران کی ملی بھگت سے قبضہ گروپوں نے ناجائز تجاوزات شروع کر رکھی ہیں، یہ زمین واگزار کروانے اور ان کو قبضہ سے روکنے کے لئے حکومت نے کوئی نتیجہ خیز کارروائی نہ کی ہے؟

(ج) اگر جزو (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو ناجائز قابضین کی تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 2 جون 2015 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

بروز پیر 23 مئی 2016 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

سرگودھا: دھان کی فصل سے متعلقہ تفصیلات

*7489: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2015 میں حکومت نے زمینداروں کو دھان کی فصل میں نقصان کی تلافی کے لئے امداد مہیا کی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ زرتلافی کی تقسیم میں ضلع سرگودھا میں بے ضابطگیاں ہوئی ہیں جسکی وجہ سے بعض حقداران اس امداد سے محروم ہو گئے ہیں اور بعض کو ناجائز فائدہ پہنچایا گیا ہے؟

(ج) کیا حکومت اس سلسلہ میں انکوائری کر کے بے ضابطگیاں کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لانے اور اپنے منظور شدہ لائحہ عمل کے مطابق تمام حقداران کو ادائیگی یقینی بنائے گی، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2016 تاریخ ترسیل 26 اپریل 2016)

جواب

وزیر کالونیز

(الف) سال 2015 میں پی ڈی ایم اے نے گورنمنٹ آف پنجاب کی ہدایات کے مطابق دھان اور کپاس کی فصل کے کاشتکاروں کو مبلغ۔/5000 روپے فی ایکڑ کے حساب سے 12.5 ایکڑ تک کے کسانوں کو امداد مہیا کی۔

(ب) پالیسی کے مطابق تمام کسانوں کو معاوضہ کی تقسیم بعدازاں مکمل سروے، بائیو میٹرک بذریعہ نادرا اور بنک آف پنجاب کے ذریعہ شفاف طریقہ سے کی گئی لہذا معاوضہ کی تقسیم میں کوئی بے ضابطگی نہ ہوئی ہے۔

(ج) چونکہ کوئی بے ضابطگی تقسیم بسلسلہ معاوضہ ضلع سرگودھا میں نہ ہوئی ہے اس لیے کوئی انکوائری یا بے ضابطگی کرنے والوں کے خلاف کارروائی نہ ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جون 2016)

لاہور: صحافی کالونی کی اراضی پر ناجائز قابضین و دیگر تفصیلات

*2477: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں حکومت پنجاب کی ملکیتی کتنی زمین کس کس جگہ واقع ہے؟

(ب) اس میں کتنی زمین پر ناجائز قابضین کب سے قابض ہیں ان سے قبضہ چھڑوانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ وزیراعلیٰ پنجاب نے صحافیوں کے لیے کالونی بنانے کا اعلان کیا تھا اس کے لئے مختص کردہ زمین پر بھی تاحال ناجائز قابضین موجود ہیں ان سے جگہ خالی کروانے کے لیے اقدامات کی تفصیل سے مطلع فرمائیں اور یہ بھی کہ کالونی کب تک تمام سہولیات کے ساتھ مکمل ہو جائے گی؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

(جواب موصول نہیں ہوا)

سال 2014: سیلاب سے متاثرہ علاقوں اور امداد سے متعلقہ تفصیل

*5530: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2014 میں صوبہ پنجاب کے کون کونسے علاقے سیلاب سے متاثر ہوئے؟

(ب) مذکورہ سیلاب سے کل کتنے مکان مکمل تباہ اور کتنے مکان جزوی طور پر تباہ ہوئے؟

(ج) مذکورہ سیلاب و بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں کل کتنی امداد کی گئی نیز یہ امداد کن کن شعبوں میں اور کن کن شکلوں میں کی گئی، مکمل وضاحت سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 14 فروری 2015)

جواب

وزیر کالونیز

(الف) سال 2014 میں سیلاب سے متاثر ہونے والے مندرجہ ذیل 16 اضلاع کو آفت زدہ قرار دیا گیا۔

1۔ بہاولپور	2۔ چنیوٹ	3۔ گوجرانوالہ	4۔ گجرات
5۔ حافظ آباد	6۔ جھنگ	7۔ جہلم	8۔ خانیوال
9۔ خوشاب	10۔ منڈی بہاؤالدین	11۔ ملتان	12 مظفر گڑھ
13۔ نارووال	14۔ سرگودھا	15۔ شیخوپورہ	16۔ سیالکوٹ

مندرجہ بالا اضلاع کو آفت زدہ قرار دیئے جانے کے بعد 1337 دیہات کے کاشتکاروں کو مروجہ پالیسی کے تحت مراعات دی گئی ہیں۔

(ب) مذکورہ سیلاب سے متاثرہ 16 اضلاع میں 77777 مکانات مکمل طور پر تباہ ہوئے اور 8955 مکانات جزوی طور پر متاثر ہوئے۔

(ج) مذکورہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں بذریعہ پنجاب بنک مندرجہ ذیل رقوم ادا کی گئی۔

نقصان مکانات	تعداد بینیفشریز	رقم ادائیگی (روپے
(I) مکمل طور تباہ شدہ مکانات	77777	6283835000
(II) جزوی طور پر متاثرہ گھر	8955	358200000

کل رقم		6642035000
2۔نقصان فصلات۔/10,000روپے فی ایکڑ (12.5ایکڑتک)	200741	6868397662
3۔livelihood Support Program 10000روپے فی خاندان	104195	104195000
سیلاب اور بارشوں کی وجہ سے متاثرین میں کل رقم تقسیم کی گئی		13614627662

(تاریخ وصولی جواب30جولائی2015)

حکومت پنجاب کی سرکاری اراضی محکمہ ریلوے کو دینے سے متعلقہ تفصیلات

*7589:جناب محمد شعیب صدیقی:کیاوزیر کالونیزازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیایہ درست ہے کہ حکومت پنجاب کی ملکیتی زمین وفاق کے محکمہ ریلوے کو دی جاسکتی ہے

اگر جواب ہاں میں ہے تو حکومت کن قواعد وضوابط کے مطابق اپنی ملکیتی زمین محکمہ ریلوے کو دیتی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

(ب)کیایہ بھی درست ہے کہ حکومت کی ملکیتی زمین محکمہ ریلوے نے آگے مزید لیز پر دے رکھی ہے اور وہ زمین کمرشل بنیادوں پر استعمال ہو رہی ہیں؟

(ج)اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت محکمہ ریلوے سے کمرشل بنیادوں پر استعمال ہونے والی زمینیں واپس لینے کاارادہ رکھتی ہے تو کب تک اور اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی26مارچ2016تاریخ ترسیل11مئی2016)

جواب

وزیر کالونیز

(الف)بمطابق قواعد وضوابط حکومت پنجاب کی ملکیتی زمین وفاقی محکموں بشمول محکمہ ریلوے کو بازاری قیمت جمع 10% سرچارج پر فروخت کی جاسکتی ہے۔(جھنڈی"الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب)لیز/ٹرانسفر پر پنجاب حکومت نے بذریعہ لیٹر نمبری 1477-93/1506-CS(I) مورخہ 03.05.1993 پابندی لگارکھی ہے۔(جھنڈی"ب"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

پنجاب میں تمام کمشنرز اور ڈسٹرکٹ کلکٹرز صاحبان کو سختی سے اس پر عمل درآمد کا حکم جاری کیا ہوا ہے کہ وہ پنجاب حکومت کی کسی بھی زمین پر پاکستان ریلوے کی جانب سے جاری کی گئی دستاویزات کا ریونیو ریکارڈ میں عمل درآمد نہ کرے۔

(ج)پنجاب حکومت اراضی واپس لینے کے لیے لائحہ عمل بنارہی ہے اور اس سلسلے میں وزیراعلیٰ پنجاب کی جانب سے ایک کمیٹی وزیر قانون پنجاب کی سربراہی میں تشکیل دے دی گئی ہے جو زمین کی واپسی یا قیمت وصول کرنے کی سفارشات مرتب کرے گی۔(جھنڈی"ج"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

<u>(تاریخ وصولی جواب 18اگست 2016)</u>

ٹوبہ ٹیک سنگھ: چک نمبر 327 گ ب پیر محل میں سرکاری اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*7761:جناب امجد علی جاوید:کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)چک نمبر 327 گ ب تحصیل پیر محل(ٹوبہ ٹیک سنگھ)میں سرکاری اراضی کتنی تھی ایکڑ اور مربع نمبر کے ساتھ تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ب)کیا یہ درست ہے کہ شورکوٹ کینٹ سے ملحقہ ہونے کی وجہ سے اس چک کی زمین انتہائی قیمتی ہے؟

(ج)اس چک کی کتنی سرکاری اراضی پر قبضہ گروپوں نے ناجائز قبضہ کیا ہوا ہے، ناجائز قابضین کی مکمل تفصیلات اور جن سرکاری اہلکاران اور افسران کے دور میں ان زمینوں پر قبضہ کیا گیا۔ان کے نام اور عہدے کی تفصیلات بھی ایوان میں پیش کی جائیں؟

(د)اس چک کی انتہائی قیمتی سرکاری اراضی قبضہ گروپوں سے واگزار کیوں نہیں کروائی جارہی،اس اراضی کو واگزار کروانا کس کی ذمہ داری ہے؟

(ہ)کیایہ بھی درست ہے کہ اس چک میں قبضہ گروپوں کاراج ہےاور یہ لوگ سالوں سے سرکاری زمینوں پر قبضہ کرکے لوگوں کو فروخت کررہے ہیں۔کیایہ بھی درست ہے کہ ان قبضہ گروپوں کو انتہائی بااثر سیاسی قیادت کی پشت پناہی حاصل ہے؟

(و)کیاحکومت اس چک کی نہایت قیمتی سرکاری اراضی کوقبضہ گروپوں سے واگزار کروانے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک؟

(تاریخ وصولی25اپریل2016تاریخ ترسیل8جون2016)

<u>(جواب موصول نہیں ہوا)</u>

لاہوراور فیصل آباد میں سرکاری اراضی کی لیز/فروخت سے متعلقہ تفصیلات

*7991:جناب احسن ریاض فتیانہ:کیاوزیرکالونیزازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)یکم جون2013سے آج تک لاہوراور فیصل آباد میں کتنی سرکاری اراضی کن کن افراد کو لیز پر دی گئی اور Ownership Rights پر فروخت کی گئی ان افراد کے نام،ولدیت،پتہ جات نیز لیزاور فروخت کرنے کی قیمت بھی بتائیں؟

(ب)یہ اراضی لیزیافروخت پر دینے کی وجوہات کیاہیں؟

(ج)یہ کس حکومتی پالیسی کے تحت لیزیافروخت کی گئی؟

(د)کیایہ اراضی لیزیافروخت حکومتی پالیسی اور قواعد کے مطابق ہوئی ہے؟

(تاریخ وصولی26مئی2016تاریخ ترسیل2جولائی2016)

<u>(جواب موصول نہیں ہوا)</u>

والٹن لاہور میں اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*7995:جناب احسن ریاض فتیانہ:کیاوزیرکالونیزازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)والٹن لاہور میں حکومت پنجاب کی کتنی اراضی یکم جون2013میں تھی؟

(ب) کتنی اراضی یکم جون 2013 سے آج تک کن کن افراد یا پارٹی کو کس کس مقصد کے لئے الاٹ یا لیز پر دی گئی ہے ان کے نام، پتہ جات اور ان سے کتنی رقم وصول کی گئی ہے ؟

(ج) کتنی اراضی کمرشل ہے جو کہ لیز پر دی گئی ہے اس کو لیز پر دینے کی حکومت کی پالیسی اور لاز کیا ہیں؟

(د) یہ اراضی جو لیز پر دی گئی ہے کس منصوبہ کے لئے مختص کی گئی تھی اور کس کے قبضہ میں کب سے تھی؟

(ہ) کیا حکومت اس اراضی جس کی مارکیٹ ویلیو اربوں روپے ہے اس کی تحقیقات کے لئے اس ایوان کی کمیٹی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 مئی 2016 تاریخ ترسیل 2 جولائی 2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
24 اگست 2016ء | سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 26 اگست 2016 کو محکمہ کالونیز کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب امجد علی جاوید	6771-6779-6437
2	میاں نصیر احمد	4
3	جناب احسن ریاض فتیانہ	7995-7991-6960
4	چودھری عامر سلطان چیمہ	7489
5	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2477
6	محترمہ نگہت شیخ	5530
7	جناب محمد شعیب صدیقی	7589

23واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 26 اگست 2016

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ کالونیز

بروز پیر 23 مئی 2016 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

گوجرانوالہ شہر میں محکمہ مال کی اراضی سے متعلقہ تفصیلات

407: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیر کالونیزازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) گوجرانوالہ شہر میں محکمہ مال و کالونیز کی اراضی کتنی ہے ؟

(ب) محکمہ مال و کالونیز کی اراضی کس کس کے پاس ہے، یہ لیز/پٹہ دیگر کن شرائط پر دی گئی ہے ؟

(ج) اس حکومت کو سالانہ کتنی آمدن ہو رہی ہے ؟

(د) کتنی اراضی پر کس کس نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے، ان ناجائز قابضین کے نام اور زیر قبضہ اراضی کی تفصیل بتائیں ؟

(ہ) ان سے حکومت کب تک یہ سرکاری اراضی واگزار کروالے گی ؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 12 جنوری 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ساہیوال کے چکوک میں مالکانہ حقوق سے متعلقہ تفصیلات

546: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیاوزیر کالونیزازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال پی پی 222 کے گاؤں 93/6 آر، 120/9-ایل و دیگر چکوک حلقہ ہذا میں جناح آبادی سکیم کے تحت گاؤں ہذا کے تمام لوگوں کو مالکانہ حقوق کی اسناد جاری نہ کی گئی ہیں ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ گاؤں کے تمام لوگوں کو فرد ملکیت بھی جاری کی گئیں جن لوگوں کو حقوق ملکیت اور اسناد جاری کی گئیں ان کے نام، ولدیت بتائیں اور جن کو اجرا نہ ہو سکا ان کی تفصیل سے بھی ہاؤس کو آگاہ کریں ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق جاری کردہ فرد ملکیت اور اسناد کے باوجود ان کو مالکانہ حقوق نہ دیئے گئے ؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت متذکرہ بالا دیہاتوں کے تمام لوگوں کو جاری کردہ اسناد حقوق ملکیت پر متعلقہ اتھارٹی کے ذریعے عمل درآمد کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 17 مارچ 2015)

جواب

وزیر کالونیز

(الف) ضلع ساہیوال پی پی 222 کے گاؤں 6.R/93-9.L/120 میں کوئی جناح آبادی سکیم دوران سال 2012 تیار نہ ہوئی تھی اور نہ ہی جناح آبادی سکیم کی کوئی اسناد ان چکوک میں جاری ہوئی تھیں

حلقہ پی پی 222 میں واقع چک نمبر G.D/56 چک نمبر 9.L/117 میں ایزادی لائن جناح آبادی مرتب ہو کر اسناد الاٹیان کو (چک نمبر 9.L/117 میں 10 عدد اور چک نمبر G.D/56 میں 23 عدد) تقسیم ہو چکی ہیں۔

(ب) مستحق الاٹیان کو بذریعہ قرعہ اندازی مستحق افراد) کو اسناد تقسیم ہوئیں مستحق الاٹیان کی فہرست چک نمبر G.D/56-9.L/117 کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مستحق افراد کواسناد تقسیم ہو چکی ہیں کاغذات مال میں تاحال عملدرآمد نہ ہوا ہے جس کی وجہ سے الاٹیان کو فرد ملکیت جاری نہ ہو سکتی ہیں تاہم کیس بابت منظوری مسل ایزادی لائن حکام بالا کو ارسال کیا جا چکا ہے۔

(د) گورنمنٹ آف پنجاب کی ہدایات موصول ہونے پر حسب ضابطہ عملدرآمد کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اپریل 2016)

بروز پیر 23 مئی 2016 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

گوجرانوالہ میں سرکاری اراضی سے متعلقہ تفصیلات

596: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں کتنی کتنی سرکاری اراضی کس کس موضع میں ہے؟

(ب) مذکورہ اراضی میں سے کتنی اراضی ٹھیکہ، لیز یا پٹہ پر کس حساب سے کب سے دی گئی ہے اور اس سے گزشتہ تین سالوں میں کتنی رقم حکومت کو وصول ہوئی؟

(ج) کتنی اراضی غیر آباد یا خالی کس کس جگہ پر پڑی ہوئی ہے۔

(د) کتنی اراضی پر کن کن لوگوں نے کب سے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے۔ تفصیل فراہم کریں؟

(ہ) انتظامیہ نے اراضی واگزار کروانے کے لئے اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 13 مارچ 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

بروز پیر 23 مئی 2016 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

سرگودھا: اے سی تحصیل سرگودھا کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

718: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) موجودہ اے سی تحصیل سرگودھا کی تعیناتی کب سے ہوئی اور اس کی تعیناتی کے دوران کتنی سرکاری زمینوں کو لیز پر دیا گیا اور یہ کن افراد کو لیز پر دی گئی؟

(ب) کیا لیز پر زمین دینے سے پہلے ٹینڈر طلب کئے گئے، اگر ہاں تو کس اخبار میں ٹینڈر دیئے گئے؟

(ج) کیا لیز پر زمین قانون اور ضوابط پر عمل درآمد کر کے دی گئی اور یہ کہ 14-2012 میں اس زمین سے کتنی آمدن حاصل ہوئی، ایوان کو تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2015 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

تحصیل کمالیہ اور پیر محل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سرکاری اراضی سے متعلقہ تفصیلات

1101: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل کمالیہ اور تحصیل پیر محل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنی سرکاری اراضی کہاں کہاں واقع ہے، تفصیلات فراہم کریں؟
(ب) کتنی اراضی پر لوگوں نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے، کتنی اراضی غیر آباد ہے، تفصیلات فراہم کریں؟
(ج) کتنی اراضی پٹہ، لیز، ٹھیکہ پر دی گئی ہے اور اس سے سالانہ کتنی رقم حاصل ہو رہی ہے؟
(تاریخ وصولی 10 اگست 2015 تاریخ ترسیل 20 اگست 2015)

جواب

وزیر کالونیز

(الف) تحصیل پیر محل — 10129 ایکڑ
تحصیل کمالیہ — 1449-A 06-K 08-M

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل پیر محل

زیر ناجائز قبضہ — ------
غیر آباد — 2799 ایکڑ

تحصیل کمالیہ

زیر ناجائز قبضہ
غیر آباد — 111-A 06-K 13-M

(ج) تحصیل پیر محل

اراضی پٹہ لیز — 7330 ایکڑ
سالانہ آمدن — 5,86,70,766 روپے

تحصیل کمالیہ

اراضی پٹہ لیز — 1337-A 07-K 15-M
سالانہ آمدن — 1,25,23,646 روپے

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2016)

فیصل آباد: چک نمبر 69 رب میں واقع سرکاری اراضی سے متعلقہ تفصیلات

1245: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع فیصل آباد تحصیل جڑانوالہ کے چک نمبر 69 ر۔ب رحمان پورہ کے مربع نمبر 31 میں ایکڑ نمبر 3، 4، 5، 9، 10 اور مربع نمبر 40 کا ایکڑ نمبر 16 سرکاری اراضی پر مشتمل ہے؟

(ب)مذکورہ کلہ جات کی کتنی سرکاری اراضی کس کس سکیم کے تحت کتنی کتنی اراضی کس کس فرد کو کتنی رقم کے عوض الاٹ کی گئی ہے؟

(ج)مذکورہ کلہ جات کی کتنی سرکاری اراضی پر کون کون کتنے عرصہ سے ناجائز قابض ہے ان کے نام، ولدیت اور اراضی کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بیان فرمائیں؟

(د)کیاحکومت ناجائز قابضین سے سرکاری اراضی واگزار کروانے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان کریں؟

(تاریخ وصولی28جنوری2016تاریخ ترسیل9مارچ2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور　　　　　　　　　　　　رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ24اگست2016　　　　　　　　　　سیکرٹری